سلسلہ وار آن لائن رسالہ 1

تفہیم طب

محرم الحرام 1444ھ، اگست 2020ء

بیاد: شمس الحکماء حکیم عطا محمد خاں انبالوی، حاذق الطب حکیم محمد یعقوب خاں

چیف ایڈیٹر:
حکیم شوکت علی

ایڈیٹر:
حکیم محمد اسلم چوہان

سرپرست:
حکیم حاجی محمد عارف

نگران:
حکیم مدثر محمد خاں

مینجر و پبلشر:
حکیم محمد ارسلان رشید

ڈیزائنگ و ترتیب:
محمد عمران یاسر
ہشام عبداللہ

مجلس مشاورت
حکیم محمد اشفاق، حکیم محمد افضل چشتی
ہومیو ڈاکٹر حکیم محمد طاہر، حکیم محمد زکریا
حکیم منظور احمد رانجھا، حکیم محمد عبدالقیوم
حکیم محمد عمران یاسر، حکیم محمد فیصل
ہومیو ڈاکٹر محمد آصف ضیاء

مشمولات

درود شریف کی برکت	2
تلبینہ بنانے کا طریقہ و اجزا	3
طب کی بنیادی کتابیں	5
علم طب کی وسعت تاریخ کے جھروکوں سے	6
جسمانی و روحانی بیماریوں سے نجات لمبا سجدہ کرنا	7
اپنے امراض کا علاج صدقے سے کرو	8
رہنمائے شفاء	9
تعلیم طب کی بہتری	12
حجامہ سرٹیفکیٹ کورس کی منظوری	13
صحت عامہ سے آگاہی سیمینار	14
مردے کے پاؤں اور طبیب کی حذاقت	16

مضمون نگار سے کلی اتفاق ضروری نہیں۔ رابطہ واٹس ایپ نمبر: 0336-6119573

بسم اللہ الرحمن الرحیم

درود شریف کی برکت

کثرت سے درود شریف کا اہتمام جہاں بے شمار برکات کا باعث ہے وہاں یہ دنیا و آخرت کے تفکرات سے بچنے کا سبب بھی ہے۔ چناں چہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول ﷺ سے عرض کیا کہ میں اکثر دعا کرتا ہوں، آپ ﷺ پر درود کتنا پڑھوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

"جس قدر تو چاہے۔"

میں نے عرض کیا: "چوتھائی حصہ پڑھ لیا کروں؟"

آپ ﷺ نے فرمایا: "جس قدر تو چاہے، اگر زیادہ پڑھے گا تو یہ تیرے لیے بہتر ہوگا۔"

میں نے عرض کیا: "نصف حصہ (دعا کا)"

آپ ﷺ نے فرمایا: "جس قدر تو چاہے، اگر زیادہ پڑھے گا تو یہ تیرے لیے بہتر ہوگا۔"

میں نے عرض کیا: "دو تہائی حصہ (دعا کا)" آپ ﷺ نے فرمایا: "

جس قدر تو چاہے، اگر زیادہ پڑھے گا تو یہ تیرے لیے بہتر ہوگا۔"

میں نے عرض کیا: "میں دعا میں سارا وقت آپ پر درود پڑھنے میں صرف کروں گا۔"

آپ ﷺ نے فرمایا: "اس کی برکت سے تیرے گناہ معاف ہوں گے اور اللہ تعالیٰ تیری دنیا و آخرت کی تمام پریشانیاں دور فرمادے گا۔"

(سنن ترمذی، مسند احمد وغیرہ بحوالہ حرز المؤمن، صفحہ 79-80) (انتخاب: ہشام عبداللہ)

طبیب کی ضرورت نہیں!

اس (مصر کے بادشاہ مقوقس) نے ایک ماہر طبیب بھی (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں) بھیجا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے فرمایا: "تم واپس چلے جاؤ۔ ہم لوگ اس وقت تک کھانا نہیں کھاتے جب تک ہمیں بھوک نہ لگے اور کھاتے وقت بھی سیر ہو کر نہیں کھاتے (لہذا ہمیں طبیب کی ضرورت نہیں پڑتی۔)

(الطبقات الکبریٰ: 1 / 260 بحوالہ اٹلس سیرت نبوی ﷺ، صفحہ 345)

ترتیب وتحریر: اُبوحسن، میاں سعید
طب نبوی ﷺ

تلبینہ بنانے کا طریقہ و اجزا

تلبینہ میں 1۔"جو" barley "کرش کیے ہوئے" 2۔"دودھ" 3۔"کھجور یا شہد" ڈالا جاتا ہے اور ان تین کے علاوہ چوتھی کوئی چیز نہیں ڈالی جاتی، اگر آپ صحیح تلبینہ بنانا چاہتے ہیں۔50 گرام "جو" کے لیے پونے دو لیٹر دودھ کی ضرورت ہوتی ہے۔اور یہ گاڑھا نہیں بلکہ پتلا بنایا جاتا ہے اور اسی میں زیادہ فوائد ہیں، کیوں؟

اس کے لیے مندرجہ ذیل دلیل ہے، حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تلبینہ کی تعریف میں کی کہتے ہیں کہ

"یہ ایسا کھانا ہے جو آٹے یا چھان سے بنایا جاتا ہے، اور بعض اوقات اس میں شہد بھی ملایا جاتا ہے، اسے تلبینہ اس لیے کہتے ہیں کہ یہ سفید رنگت اور پتلا ہونے میں دودھ کے مشابہ ہے، اور جب یہ باریک اور پکا ہو تو زیادہ فائدہ مند ہے، نہ کہ گاڑھا اور کچا"۔انتہا۔دیکھیں: فتح الباری (9 / 550)

1۔تلبینہ بنانے کا طریقہ: کھجوروں کے ساتھ 50 گرام "جو" گرائنڈر میں کرش کرلیں اور 250 ملی لیٹر دودھ میں اسکو ڈال کر بھگو دیں، اب باقی کے دودھ کو ابلنے کی لیے رکھ دیں۔آپ کھجوریں گھٹلیاں نکال کر چھوٹی چھوٹی کٹ کرلیں اور 20 منٹ ابلنے پر ہی ڈال دیں اور 10 منٹ مزید پکائیں اور اس دوران وقتاً فوقتاً چمچ ہلاتے رہیں تا کہ جل نہ جائے، اور آپ کا تلبینہ تیار ہے۔

2۔تلبینہ بنانے کا طریقہ شہد کے ساتھ 50 گرام "جو" گرائنڈر میں کرش کرلیں اور 250 ملی لیٹر دودھ میں اس کو ڈال کر بھگو دیں، اب باقی کے دودھ کو ابلنے کی لیے رکھ دیں۔جب دودھ کو ابال آجائے تو آنچ درمیانی کردیں اور "جو" ملا دودھ اس میں ڈال کر چمچ سے مکس کرلیں اور اسے تقریباً 25 منٹ تک پکائیں اور اس دوران وقتاً فوقتاً چمچ ہلاتے رہیں تا کہ جل نہ جائے۔اب چولہا بند کردیں اور حسب ضرورت شہد ڈال کر مکس کرلیں۔آپ کا تلبینہ تیار ہے۔

(شہد ڈال کر کبھی بھی اسے چولہے پر نہ پکائیں کیوں کہ شہد کو گرم کرنے سے شہد کے فوائد ختم ہوجاتے ہیں۔)

اور بلاشک وشبہ جو کے کئی ایک فوائد ہیں، جو آج کی نئی تحقیق سے ثابت ہوئے ہیں، اس میں سے کچھ درج ذیل ہیں: کولیسٹرول کو کم کرتا ہے، اور دل کے لیے فائدہ مند اور اس کا علاج کرتا ہے، جلن اور شوگر اور بلڈ پریشر کا علاج ہے، اور یہ قولون کو نرم اور کم کرتا ہے، اور اسی طرح قولون کے سرطان کی کمی کا بھی باعث ہے یہ جو کہ اہمیت پر تحقیق کرنے کے نتائج سے معلوم ہوتا ہے۔

لیڈی ڈاکٹر صہباء بندق کہتی ہے، اس نے بھی سابقہ علاج اور اس کی تفصیل بیان کی ہے:

اس طرح کے علاج میں تلبینہ کے ساتھ بھی علاج کرنا دل کے امراض اور خون کے دوران کے بچاؤ کا باعث ہے، جب کہ شریانوں کو سخت اور سکڑنے سے بھی بچاتا ہے۔ خاص کر دل کی مین شریانوں ک کے لیے تو سینہ کے درد اور نقصان دہ کولسٹرول اور دل کے عضلات کے سوراخ سے بچاتا ہے۔ دل اور انتڑیوں کی ان بیماریوں سے دوچار لوگوں کے لیے تلبینہ فائدہ مند ہے کہ اس میں بہت سارے صحت کے فوائد پائے جاتے ہیں جو بڑی اہمیت کے حامل ہیں اور ان کی مرض کی حالت میں کمی باعث اور مدد و معاون ہیں، اور نبی کریم ﷺ کے فرمان: "تلبینہ مریض کے دل کی راحت اور غم کم کرنے کا باعث ہے"۔ میں بھی اس کا اعجاز ظاہر ہوتا ہے، یعنی کہ یہ مریض کے دل کی راحت کا باعث ہے۔

نبی کریم ﷺ کی زوجہ عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ "ان کے خاندان میں سے کوئی فوت ہو جاتا تو اس کے لیے خاندان کی عورتیں جمع ہوتیں، اور اس کے گھر والے اور خاص لوگ رہ جاتے باقی سب چلے جاتے تو وہ تلبینہ کی ایک ہنڈیا پکانے کا حکم دیتی پھر ثرید بنا کر یہ تلبینہ اس پر انڈیل دیا جاتا، پھر عائشہؓ فرماتیں ہیں: اس کو کھاؤ، کیونکہ میں نے رسول کریم ﷺ فرماتے ہوئے سنا ہے:

"تلبینہ مریض کے دل کو راحت دیتا ہے، اور کچھ غم کو ختم کر دیتا ہے"۔ صحیح بخاری (5101) صحیح مسلم (2216)

الحمدللہ میں تلبینہ اکثر بناتا رہتا ہوں۔

نوٹ: اگر کسی کو کاجو، بادام، پستہ، الائچی اور دوسری چیزیں ڈال کر بنانا ہے اور اصل فائدے سے محروم رہنا ہے؟ تو یہ اس کی اپنی مرضی ہے پھر وہ اسے تلبینہ نہ کہے بلکہ اپنی بنائی ہوئی ڈش کا نام دے دے اور میں مندرجہ بالا دونوں طریقوں سے بناتا رہتا ہوں، الحمدللہ۔

(کچھ اقتباسات عرصہ دراز قبل بعض ویب سائٹ سے لیے تھے اور تحریر میں شامل کیے۔ نشر مکرر) واللہ اعلم۔

جوارِش عود شیریں اور منہ کے چھالے

جوارِش عود شیریں، منہ کے چھالوں کے لیے ایک بہترین اور فوری اثر دوا ہے۔ خود تیار کردہ ہو تو زیادہ موثر ہے۔ اس کا نسخہ معالجات کی کتابوں میں مرقوم ہے۔

بال گھنے، لمبے اور سیاہ کرنے کے لیے!

انڈے کی زردی دہی میں پھینٹ کر بالوں پر لگائیں۔

از افادات عالیہ: جناب حکیم شوکت علی صاحب

ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی
تعارف کتب

طب کی بنیادی کتابیں

علی گڑھ سے بھائی پروفیسر اشہر قدیر نے اطلاع دی کہ ملک کے طبیہ کالجوں میں مضمون کلیاتِ طب کے اساتذہ کا اورینٹیشن پروگرام ہو رہا ہے۔اس میں آ کر ایک لیکچر دے دیجیے۔ میرا جواب سننے سے قبل ہی انھوں نے موضوع بھی طے کر دیا کہ آپ کی M.D تھیسس کا جو موضوع ہے:"کلیاتِ طب کے مصادر و مراجع" اسی کا خلاصہ بیان کر دیجیے۔آخر میں یہ کہہ کر بات ختم کر دی کہ آپ کا کوئی عذر قابلِ قبول نہیں ہوگا۔آپ کو آنا ہے۔

ڈاکٹر اشہر قدیر جب طبیہ کالج علی گڑھ مسلم یونی ورسٹی سے M.D کر رہے تھے اسی زمانے میں ان سے تعلق استوار ہوا۔پھر وہ جامعہ ہمدرد نئی دہلی میں استاد ہوئے تو مزید قربت ہوئی۔اب پروفیسر ہو کر علی گڑھ آ گئے ہیں تو یہاں بھی وہ رابطہ کی کوئی نہ کوئی صورت نکالتے رہتے ہیں۔

یہ اورینٹیشن پروگرام 6 روزہ (30 مئی تا 4 جون 2022) تھا۔اس میں 30 اساتذہ شریک ہوئے اور ایک درجن ماہرین نے لیکچر دیے۔میں نے اپنے لیکچر میں طب کی اہم کتابوں کا تعارف کرایا جو درج ذیل ہیں:

عہد ماقبل اسلام (1) فصول بقراط (2) جوامع الاسکندرین۔

ابتدائی اسلامی عہد (1) المسائل (2) فردوس الحکمۃ (3) کامل الصناعۃ (4) الحاوی الکبیر (5) المنصوری (6) المرشد (7) ھدایۃ المتعلمین (8) المائۃ۔

القانون فی الطب اور اس کی اہم شروح اور خلاصے

عہد مابعد قانون (1) ذخیرہ خوارزم شاہی (2) کلیات ابن رشد (3) المختارات

دورانِ لیکچر دیگر اہم کتابوں اور بعض معاصر مصنفین کی کتابوں کا بھی تذکرہ آیا۔میں نے عرض کیا کہ یہ تمام کتابیں اصلاً عربی یا فارسی میں لکھی گئی ہیں،لیکن ان میں سے بیش تر کے اردو ترجمے موجود ہیں۔احتیاط کے ساتھ ان سے استفادہ کیا جا سکتا ہے۔آخر میں طب میں بحث و تحقیق کے دوران میں کن اہم امور کو ملحوظ رکھنا چاہیے ان کا بھی ذکر کیا۔شرکاء نے بہت غور سے لیکچر سنا اور بعد میں کچھ سوالات بھی کیے۔

میری M.D تھیسس بہت پہلے شائع ہوئی تھی تین برس قبل اس کا دوسرا ایڈیشن بھی طبع ہو گیا تھا۔میں نے تمام شرکاء کو اس کا ایک نسخہ تحفۃً پیش کیا۔جو حضرات اس کتاب کی پی ڈی ایف کے خواہش مند ہوں وہ میرے واٹس ایپ پر 919582050234+ رابطہ کر سکتے ہیں۔

حکیم محمد ارسلان ساگر تاریخ

علم طب کی وسعت تاریخ کے جھروکوں سے

حکیم سید ظل الرحمن صاحب علم طب کی وسعت کو بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

دہلی میں جن علوم وفنون نے فروغ پایا اور جن سے اس شہر کو خاص نسبت حاصل رہی ان میں بہت اہم علم طب ہے۔اس شہر سے طب کی تاریخی کڑیاں مسلم سلطنت کے قیام کی ابتدا سے جڑی ہوئی ہیں۔دہلی نے اس فن کی ترقی اور فروغ میں جہاں گہری دلچسپی دکھائی ہے وہاں حاملین طب یونانی نے شہر کی علمی و ثقافتی زندگی ،شعری و ادبی روایت اور سیاسی وسماجی شعور کو پروان چڑھانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔جدوجہد آزادی اور پھر قومی تعمیر نو میں بھی ان کا بیش قدر حصہ ہے۔شائستگی ،نفاست،شریفانہ اطوار اور گنگا جمنی تہذیب کے جو نمونے انھوں نے پیش کئے ہیں وہ بہت ان مول اور گراں مایہ ہیں۔

وہ نہ صرف فن طب کے ماہر اور اعلی درجہ کے طبیب تھے بلکہ دوسرے علوم کے ماہر کی حیثیت سے بھی ان کا پایا بہت بلند تھا مسلم تہذیب کا ایک بڑا امتیاز اس کا ایسا جامع نظام تعلیم ہے جس کی تکمیل کے بعد جہاں ایک طرف سائنسی ،طبی مضامین مثلاً علم ریاضی ،علم ہندسہ ،علم ہیئت ،علم کیمیا ،علم طب وتشریح کی معلومات حاصل ہوئی تھیں وہاں منطق ،فلسفہ،علم طب کے ساتھ اسلامی علوم تفسیر ، حدیث ،فقہ وغیرہ میں مہارت پیدا ہوتی تھی۔ یہ نظام ایک اکائی اور وحدت سے تصور پر مبنی ہے۔اس میں علوم کی ساری شاخیں مل جاتی ہیں۔اس تہذیب کا ہر قابل ذکر عالم دیگر علوم میں بھی کافی دخل رکھتا تھا،دوسری اقوام کے ہاں علم کی تقسیم اس طرح ہے کہ ایک شاخ کا دوسری شاخ سے کوئی تعلق نہیں رہتا ہے اور ایک علم کے ماہر کی دوسری علوم سے واقفیت نہی ہوتی ہے۔طب یونانی میں اس تہذیبی روایت کو آسانی سے تلاش کیا جا سکتا ہے۔اطباء جس طرح اور علوم میں امتیاز رکھتے تھے اسی طرح دوسرے علوم کی شخصیتیں طب سے کما حقہ واقف ہوتی تھیں۔طب کو اسلامی تہذیب کے اس مخصوص نظام فکر میں دیکھنے سے اس کا پورا اندازہ کیا جا سکتا ہے دہلی کی خاک سے جو منتخب اور باکمال طبیب پیدا ہوئے انھوں نے نہ صرف ہندوستان میں طب کی عظمت و رفعت میں اضافہ کیا بلکہ اس سے عربی و ایرانی دور زریں کے اطباء کی یاد تازہ ہوئی ان کے اثر کا دائرہ محض اس شہر تک محدود نہیں ہے بلکہ ملک کے ہر گوشے میں ان کے اثرات پھیلے ہوئے ہیں۔

(جناب حکیم سید ظل الرحمان ،دلی اور طب یونانی ،صفحہ 17_18 / ماخوذ)

تحریر: حافظ عبدالاعلیٰ درانی
اسلام اور سائنس

جسمانی و روحانی بیماریوں سے نجات: لمبا سجدہ کرنا

بریڈفورڈ سجدے سے انسان اپنے رب کے قریب تو آتا ہی ہے، جب شافی و کافی رب کی پاکیزہ قربت نصیب ہو جائے تو وہاں امراض وعلل کا کیا گزر؟ قربت ربانی کے ساتھ ساتھ انسان بے شمار بیماریوں سے بھی بچ جاتا ہے۔ سجدہ اور وہ بھی لمبا، اسی لمبے سجدے کی برکت سے روز محشر رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم، رب العالمین حکم الحاکمین کے غصے کو ٹھنڈا کریں گے اور انسانوں کے لیے شفاعت کا دروازہ پھر جنت کا دروازہ کھلوائیں گے، لیکن اس دنیا میں لمبے سجدے کا کیا فائدہ ہے؟ ایک بھائی نے لکھا کہ مجھے سانس کا مسئلہ اور الرجی کی پرابلم تھی، بار بار چھینکیں آتی تھیں۔ ناک سے پانی بے انتہا بہتا رہتا تھا اور تقریبا 15 سال تک یہ مسئلہ رہا جو کہ لڑکپن میں ہی شروع ہوا۔ بے شمار میڈیسن استعمال کیں لیکن مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔ ایک دن اتفاق سے ایک مسلمان ڈاکٹر کی وڈیو دیکھی جس میں انہوں نے بتایا کہ دماغی کمزوری کو دور کرنے کا واحد طریقہ لمبا سجدہ کرنا ہے، یہ معلومات نئی تھیں۔ دلیل کے طور پر انہوں نے کہا کہ ہمارا دل کشش ثقل (Gravity) کے خلاف خون کو دماغ تک اتنے ٹھیک اور موثر طریقے سے پمپ نہیں کرتا جتنا جب ہم سجدے میں چلے جاتے ہیں تب کرتا ہے۔ یہ بات بھلی معلوم ہوئی۔ پھر کچھ ان کی وڈیوز دیکھیں تو معلوم ہوا کہ میری اپنی پرابلم رائنائٹس (Rhinitis) والی الرجی کا بھی یہی حل ہے۔ کیونکہ دماغی کمزوری کی ہی وجہ سے ہمیں یہ پرابلم ہوتی ہے۔ بہرحال واحد طریقہ تو یہی تھا کہ میں آزما کر دیکھ لیتا۔ آپ یقین جانئے میری 15 سالہ پرانی پرابلم اور الرجی کا مسئلہ تو ایک ماہ میں ہی لمبا سجدہ کرنے سے حل ہو گیا۔ الحمدللہ، نماز تو الحمدللہ میں پہلے بھی پڑھتا تھا، لیکن نماز کے بعد سجدہ شکر کو لمبا کر دیا اور دیگر کئی اذکار بالخصوص 100 مرتبہ استغفار پڑھنے میں ہی پانچ سے دس منٹ کا سجدہ ہو جاتا۔ اس سے اور کئی مسائل حل ہو گئے۔ چہرہ خون کی سپلائی کی وجہ سے تازہ رہنے لگا اور بڑی عمر کے اثرات تقریبا ختم ہو گئے۔ بالوں کو خون ملنے کی وجہ سے بال گرنے کم ہو گئے۔ بلغم کا مسئلہ تھا وہ بالکل ختم ہو گیا۔ کانوں کے مسائل اور آنکھوں کی کمزوری کے مسائل کم ہو گئے اور ساتھ ہی ساتھ آنکھوں کے نیچے گذشتہ ایک سال سے کالے رنگ کے دھبے بھی ختم ہو گئے۔ نماز دینی فریضہ تھا لیکن میرے لیے ظاہری طور پر نفع بخش ثابت ہو گیا جس کے ایک سجدے کے عمل کے پاس ہماری اتنی بیماریوں اور نہ جانے کن کن بیماریوں کا علاج ہے۔ ورنہ بڑے سے بڑے یورپ کے ڈاکٹر کو میری الرجی کا علاج نہیں ملا۔ الرجی کے خلاف موثر ترین طریقہ لمبا سجدہ کرنے کا یہ ہے۔ دونوں پلکوں کے درمیان والی جگہ کو سجدے گاہ پر رکھ کر سجدہ کیا جائے تو بہترین نتائج ملتے ہیں۔ آج کل کورونا کا بہت زور ہے۔ یقین مانئے اگر آپ لمبے سجدے کرنے شروع کر

دیں، نماز کے بعد تو آپ کے پھیپھڑے زیادہ مضبوط ہو سکتے ہیں کیونکہ سجدے کی ایک ایسی پوزیشن ہے کہ جس سے انسان کے لنگز زیادہ بہتر کام کرتے ہیں، آزمودہ بات ہے اور لمبا سجدہ کرنے سے کم از کم پھیپھڑوں کو طاقت ضرور دے گا۔ وہ مزید کہتے ہیں اگر یہ باتیں پہلے پتہ ہوتیں تو شاید میں اپنی والدہ کو بھی بچا لیتا اور ان کی دماغی کمزوری کا مسئلہ حل کروا دیتا۔ ایسا نہیں کر سکا تو کم از کم آپ یہ سب باتیں جان لیجئے اور اپنے بڑھاپے کیلئے اور موجودہ بیماریوں اور وباؤں سے بچنے کیلئے ابھی سے تیاری شروع کر دیجئے، اللہ آپ کا حامی و ناصر ہو۔ آخر میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول کہ اگر انسان کو پتہ چل جائے کہ سجدے میں کون کونسی نعمتیں پوشیدہ ہیں تو وہ سجدے سے سر اٹھانا ہی بھول جائے اور کتنے بدنصیب ہیں وہ لوگ جو اپنے رب کے سامنے سجدے کی لذت و توفیق سے محروم ہیں اور روز محشر وہ سجدہ کرنا چاہیں گے لیکن نہیں کر سکیں گے۔ حکیم الامت کے الفاظ میں:

یہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے — ہزار سجدوں سے دیتا ہے آدمی کو نجات

(جنگ، لندن۔ 21 مارچ، 2022)

اپنے امراض کا علاج صدقے سے کیجیے!

نبی مکرم ﷺ نے فرمایا کہ اپنے امراض کا علاج صدقے سے کرو۔۔۔۔ صدقے کے حوالے سے یہ غلط فہمی ذہن سے نکال لیجئے کہ لازمی کوئی بکرا ذبح کر کے بانٹنا ہی صدقہ ہے۔۔۔ حقیقت یہ ہے کہ بہترین صدقہ کسی ضرورت مند کی ضرورت پوری کرنا ہے۔۔۔۔ اور بیماری کا تو بہترین صدقہ کسی بیمار کے علاج میں معاونت ہے۔۔۔۔ آپ بیمار ہوتے ہیں تو بہترین طریقہ ہے کہ اپنے عزیزوں اور بہن بھائیوں میں سے کسی حق دار کو دوا لے کر دیجئے۔۔۔۔ اس کے بعد اہل محلہ کی طرف نظر کیجئے۔۔۔۔ اور ہاں یہ بھی یاد رکھیے کہ آپ بیماری میں شہر کے بہترین اور مہنگے ڈاکٹر کے پاس بھاگے جاتے ہیں اور ساتھ والے گھر یا گلی میں کوئی غریب محلے دار پیناڈول سے بھی ترس رہا ہے تو ممکن ہے آپ کی بیماری لمبی ہو جائے۔۔۔ ممکن ہے کہ آپ میری اس بات پر کہیں کہ اس میں میرا کیا قصور؟ تو جناب جب آپ مسلمان ہیں اور نام مسلمانوں والا ہے تو آپ کو اسلام کے احکام کی بھی خبر ہونی چاہئے۔۔۔ کیا یہ رسول مکرم ﷺ کی مشہور حدیث نہیں ہے کہ جس کا ہمسایہ بھوکا سویا تو اس سے روز قیامت سوال ہوگا؟ جب محض ایک وقت کی بھوک کا سوال ہوگا تو علاج کا کیوں نہیں کہ جو بھوک سے زیادہ اہم معاملہ ہے؟ یہاں رک کے ایک بات ذہن نشین کر لیجیے کہ اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ آپ اپنا علاج ہی نہ کروائیں۔۔۔ بیماری کے علاج کے لیے بہت سے اسباب اختیار کئے جاتے ہیں اور سب بیک وقت اختیار کیے جا سکتے ہیں۔۔ جیسے پرہیز اور دوا بیک وقت کئے جاتے ہیں۔۔۔ بس اسی کے ساتھ صدقہ شامل کر لیجیے۔۔۔۔ (تحریر: ابوبکر قدوسی صاحب)

ادارہ

معالجات

رہنمائے شفاء

سوال: اسپغول کا چھلکا کے فوائد اور خواص کیا ہیں؟ اور کیا کسی کے لئے اس کے کوئی نقصانات بھی ہیں؟

جواب: اسپغول محرک اعصاب، مولد بلغم، مسکن معدہ و امعا، دافع حرارت۔ دافع صفرا۔ مدد بول اور ملین۔

یہ چونکہ رطوبات بارد کثرت سے پیدا کرتا ہے اور حرارت کو انتہائی طور پر خارج کرتا ہے اس لیے دل کی گھبراہٹ، سوزش معدہ، سوزش امعاء کے لے بہت مفید ہے اس کے استعمال سے گردوں اور آنتوں کے زخم بہت جلد اچھے ہو جاتے ہیں یہاں تک کہ اگر گردوں اور آنتوں سے خون اور پیپ بھی آتی ہو تو بہت تھوڑے عرصہ میں یہ تکلیف رفع ہو جاتی ہے۔ جن لوگوں کو گرمی کی زیادتی سے خشکی کے ساتھ قبض ہو تو ان کے لیے ایک اچھا ملین ہے لیکن جب اس کے استعمال سے بھوک بند ہونا شروع ہو جائے تو اس کا استعمال بند کر دینا چاہیے البتہ غدی بخاروں میں پیاس کی شدت کو کم کرنے کے لیے اس کا لعاب نکال کر پلانا مفید ہے۔ بعض لوگ اس کو بیرونی طور پر اورام اور دردوں کو دور کرنے کے لیے استعمال کراتے ہیں۔

لیکن یہ بات ہمیشہ یاد رکھیں کہ اس کا استعمال غدی اورام اور غشائے مخاطی کی سوزش کے لیے بھی مفید ثابت ہوسکتا ہے اور وہ بھی ابتدائی صورت میں رادع مقصد کے لیے خاص طور پر حمرہ، نملہ اور جمرہ وغیرہ کی تحلیل اور تسکین کے لیے ضماد مفید ہوسکتا ہے۔ چونکہ یہ غشاء مخاطی کی سوزش کو رفع کرتا ہے اس لیے اس کی سوزش سے جو کھانسی ہو اس کے لیے مفید ہے اس کے علاوہ سوزشی نزلہ وزکام اور حلق کے لیے بھی مفید ہے۔

تاکید: اسپغول کو فتہ زہر کی تاثیر رکھتا ہے اسی خیال سے اس کو کوٹ کر استعمال کرنا منع قرار دیا گیا ہے۔

خوراک: 3 تا 9 ماشے۔ (تحقیقات خواص المفردات از جناب صابر ملتانی)

"اسپغول کا چھلکا سبوس اسپغول کے نام سے مشہور ہے۔ یہ زیادہ تر آنتوں کے زخم اور پیچش میں استعمال کیا جاتا ہے۔ پرانی کتب میں اس کا بدل بہدانہ بتایا گیا ہے۔" از کتاب المفردات حکیم مظفر حسین اعوان۔

سوال: جناب اگر طب کا علم حاصل کرنا ہو تو اس کے لیے کون سی ڈگری کا ہونا لازم ہے اور اس کا کوئی باقاعدہ کالج بھی ہے وہاں ایڈمشن کیسے حاصل کیا جا سکتا ہے رہنمائی فرما دیجیے۔ جزاک اللہ۔

جواب: طب کی تعلیم کے لیے ملک بھر میں قومی طبی کونسل، وزارت صحت حکومت پاکستان سے منظور شدہ 36 طبیہ کالجز موجود ہیں، جہاں میٹرک سائنس کی بنیاد پر چار سالہ ڈپلومہ فاضل الطب والجراحت کروایا جاتا ہے اور اسی طرح ایف ایس سی کی بنیاد پر طب کا پانچ سالہ ڈگری پروگرام B.E.M.S وطن عزیز کی مختلف پرائیویٹ اور سرکاری

یونی ورسٹیز اور بعض کالجز بھی میں کروایا جاتا ہے۔اس کے ساتھ کسی طبیب حاذق کی رفاقت بہت ضروری اور مفید ہوتی ہے۔

قومی طبی کونسل کی ویب سائٹ سے منظور شدہ طبیہ کالجز کے نام دیے جا رہے ہیں:

1۔اجمل یونانی طبیہ کالج راول پنڈی، 2۔انجمن حمایت اسلام یونانی طبیہ کالج لاہور،3۔اے آر میموریل طبیہ کالج لاہور،4۔اسلامیہ یونانی میڈیکل کالج لاہور،5۔غوثیہ یونانی طبیہ کالج اوکاڑہ،6۔یونانی جامعہ طبیہ اسلامیہ کالج فیصل آباد،7۔یونانی طبیہ کالج گوجراں والا،8۔پاکستان یونانی طبیہ کالج فیصل آباد،9۔یونانی طبیہ کالج سرگودھا،10۔القادر یونانی طبیہ کالج سرگودھا،11۔یونانی میڈیکل کالج خوشاب،12۔پنجاب یونانی طبیہ کالج جھنگ صدر،13۔ابن سینا یونانی طبیہ کالج ملتان،14۔اسلامیہ یونانی طبیہ کالج ملتان،15۔نیشنل یونانی طبیہ کالج لاڑکانہ،16۔سندھ یونانی طبیہ کالج حیدر آباد،17۔اعظم یونانی طبیہ کالج حیدر اباد،18۔بلوچستان یونانی طبیہ کالج کوئٹہ،19۔سرحد یونانی طبیہ کالج مردان،20۔گورنمنٹ یونانی طبیہ کالج بہاول پور،21۔جناح یونانی میڈیکل کالج شیخوپورہ،22۔الہادی یونانی طبیہ کالج لیہ،23۔فضل یونانی طبیہ کالج گجرات،24۔راولپنڈی یونانی طبیہ کالج راولپنڈی،25۔خیبر یونانی طبیہ کالج پشاور،26۔ساہیوال یونانی طبیہ کالج ساہیوال،27۔قاسمی یونانی طبیہ کالج کراچی سندھ،28۔الصحت یونانی میڈیکل کالج سہیل گروپ فیصل آباد/ الصحت یونانی میڈیکل کالج سلیمی گروپ فیصل آباد،29۔یونانی میڈیکل کالج فاربٹ لاہور،30۔رازی یونانی طبیہ کالج گوجرہ،31۔سلطان یونانی طبیہ کالج گوجرانوالہ،32۔اسلام آباد یونانی طبیہ کالج راولپنڈی،33۔نور پوری طبیہ کالج گوجرہ،34۔مانسہرہ طبیہ کالج مانسہرہ،35۔ڈیرہ طبیہ کالج ڈیرہ اسماعیل خان۔

سوال:شلجم کے فوائد کیا ہیں؟

جواب:شلجم میں غذائیت بہت ہے۔یہ بلغم خارج کرتا ہے،خون پیدا کرتا ہے اور نظر کو قوت دیتا ہے۔پیشاب آور ہے اور بھوک بھی لگاتا ہے۔(کتب مفردات سے ملخص)

سوال:بواسیر کا کوئی حل بتائیے۔

جواب:خالص ہلدی 50 گرام لے لیں۔10 خوراکیں بنالیں۔صبح، دوپہر وشام نیم گرم دودھ کے ساتھ کھائیں۔
انڈہ، گوشت، دال مسور، سرخ مرچ، اور چائے سے مکمل پرہیز کریں۔گوشت بکرا کھا سکتے ہیں۔

سوال:جگر کی چربی (Fatty liver) کا کوئی حل بتایے۔

جواب:جوارشِ جالینوس ہمدرد نصف چمچ چھوٹا معجون دبید الورد اجملی نصف چمچ چھوٹا عرق مکو نصف کپ۔
صبح وشام کھانے کے بعد استعمال کریں۔سادہ غذا کھائیں۔

سوال: گلا اور منہ رات سوتے میں خشک ہوجاتے ہیں اور خراش کی وجہ سے کھانسی بھی آتی ہے اس کیلئے گھر کی کچن کی اشیاء سے قہوہ بتایا جائے۔

جواب: اجوائن دیسی یا پودینہ خشک 3 گرام کا قہوہ بنا کر پیا کریں۔دن میں دو سے تین بار۔

سوال: پودینہ کے فوائد پر روشنی ڈالیے۔

جواب: PEPPERMINT پودینہ گرم خشک مزاج رکھتا ہے۔یہ پیٹ درد، بھوک کی کمی، قے، غشی اور ہیضہ میں استعمال ہوتا ہے۔ریاح کو خارج کرتا ہے۔

پیشاب، پسینہ اور حیض بھی کھول دیتا ہے۔اس کا جوشاندہ، عرق، روغن اور ست (جوہر) دوا کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔طب قدیم کی مشہور فوری اثر دوا امرت دھارا کا جزوِلازم ہے۔

طبیب انور شاہ

جوارش کمونی

بہت سی بیماریوں کا حقیقی حل۔۔۔۔۔دور حاضر میں بہت سی خطرناک جان لیوا بیماریوں کے اسباب صرف اور صرف ہمارے غلط کھانے پینے سے ہی پیدا ہوتے ہیں، جیسے قبض، گیس بھوک نہ لگنا، نظام ہضم کی خرابی، کمزوری، موٹاپا وغیرہ۔تو احباب اس کا آسان حل جوارش کمونی ہے۔یہ طب قدیم کی مایہ ناز اور خاصے کی چیز ہے۔صبح و دوپہر و شام نیم گرم پانی سے چھوٹا چمچ کھائیں اور کمال دیکھیں اسے تمام دواساز ادارے بناتے ہیں، سب کا اچھا رزلٹ ہوتا ہے، مگر میں گڑ شکر یا چینی کی بجائے ہمیشہ خالص شہد میں بناتا ہوں۔اس سے اس کے افعال و اثرات میں بے پناہ اضافہ ہوجاتا ہے۔(مدنی دواخانہ، مظفر پور، سیالکوٹ۔)

آن لائن کمپوزنگ سنٹر
OnlineComposingCenter
اردو، عربی، انگریزی کمپوزنگ
Urdu, Arabic, English Composing
مناسب قیمت، معیاری کام
وائس کیجیے
+923464856485
کتاب
مضمون
مقالہ
وغیرہ

خبریں

تعلیم طب کی بہتری

فاضل الطب والجراحت کے چار سالہ کورس کے پہلے دو سال انٹرمیڈیٹ کے مساوی قرار IBCC اور قومی نصاب کونسل وفاقی وزارت تعلیم حکومت پاکستان کی جانب سے فاضل الطب والجراحت کے سالِ اوّل اور سالِ دوم کو انٹرمیڈیٹ کے مساوی قرار دینے کا نوٹیفکیشن جاری۔

پاکستان طبی کانفرنس تعلیم طب میں بہتری کے لیے روز اول سے کوشاں ہے اس مقصد کے لیے مختلف کاوشیں کی جاتی رہی ہیں۔ الحمدللہ ملک بھر میں پانچ سرکاری اور پرائیویٹ یونیورسٹیوں میں ڈگری سطح کی طبی تعلیم کا آغاز ہو چکا ہے جبکہ پانچ مزید یونیورسٹیوں میں ڈگری کلاسز منظوری کے مراحل میں ہیں، اسی طرح فاضل الطب والجراحت کی چار سالہ تعلیم تو دی جا رہی تھی مگر اس تعلیم کو اکیڈمک تعلیم کے مساوی تسلیم نہیں کیا جاتا تھا اور نہ ہی طب کی تعلیم کو نیشنل سکیم آف سٹڈی کا حصہ بنایا گیا تھا۔ اس اہم امر کا ادراک کرتے ہوئے پاکستان طبی کانفرنس کی قیادت کی جانب سے جنرل سیکرٹری پاکستان طبی کانفرنس پنجاب حکیم محمد احمد سلیمی کو یہ ذمہ داری تفویض کی گئی۔ انہوں نے 2015ء میں کونسل کا رکن بننے کے بعد اس کام کا آغاز کیا اور سابق صدر نیشنل کونسل فار طب پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کی قیادت میں سب سے پہلے فاضل الطب والجراحت کے پہلے دو سال کی سکیم آف سٹڈی تیار کی اور اس کو منظور کرایا۔ اس مقصد کیلئے قومی طبی کونسل کے صدر حکیم محمد احمد سلیمی نے وفاقی محتسب میں درخواست دائر کی، جس پر وفاقی محتسب نے IBCC کی تجویز پر قومی نصاب کونسل (NCC) کو ہدایت جاری کہ طبی تعلیم فاضل الطب والجراحت کے پہلے اور دوسرے سال کو انٹرمیڈیٹ کے مساوی قرار دینے کیلئے اسے نیشنل سکیم آف سٹڈی کا حصہ بنایا جائے۔

وفاقی محتسب کی ہدایت پر نیشنل کونسل فار طب، قومی نصاب کونسل، IBCC اور ماہرین تعلیم نے طبی تعلیم فاضل الطب والجراحت کے پہلے دو سال کی سکیم آف سٹڈی تیار کی، جسے IBCC نے اپنے 170 ویں اجلاس میں باقاعدہ منظور کر لیا۔ بعد ازاں منظور شدہ سکیم آف سٹڈی کے مطابق نیشنل کونسل فار طب، قومی نصاب کونسل، فیڈرل بورڈ آف ایجوکیشن اور دیگر ماہرین تعلیم نے فاضل الطب والجراحت کے پہلے دو سال کا نصاب تشکیل دیا، جس کی منظوری کا باقاعدہ نوٹیفکیشن قومی نصاب کونسل (NCC) نے جاری کر دیا ہے۔

اب فاضل الطب والجراحت کے سال اوّل اور سال دوم کے منظور شدہ نصاب کے مطابق فیڈرل بورڈ وفاقی وزارت

تعلیم حکومت پاکستان امتحان لے گا۔ پہلے دوسال کا امتحان پاس کرنے کے بعد طبیہ کالجز کے طالبعلم اگلے دوسال کی تعلیم مکمل کر کے فاضل الطب والجراحت کی تعلیم مکمل کریں گے اس کے علاوہ بی ای ایم ایس یا دیگر بی ایس پروگرام کے سال اول میں داخلہ کے لیے اہل ہونگے۔

یادرہے پہلے سے فارغ التحصیل اطباء کرام کی تعلیم کو بھی انٹرمیڈیٹ کی تعلیم کے مساوی قرار دلانے کیلئے نیشنل کونسل فارطب کی جانب سے IBCC کو خط تحریر کردیا گیا ہے،جس کی روشنی میں IBCC اپنے آئندہ اجلاس میں اس کی منظوری دے گی۔

اس تاریخ ساز کارنامے میں پاکستان طبی کانفرنس کے صدر اقبال احمد قرشی کی خصوصی دلچسپی اور سرپرستی شامل رہی۔ ان کے مالی تعاون کے نتیجے میں سکیم آف سٹڈی اور نصاب تعلیم کی ورکشاپس کا انعقاد ممکن ہوا۔اس کے علاوہ پاکستان طبی کانفرنس کے سینئر نائب صدر ڈاکٹر زاہد اشرف، مرکزی سیکرٹری جنزل پروفیسر حکیم منصوالعزیز کی معاونت اور رہنمائی کا اس عظیم مقصد کی تکمیل میں اہم کردار ہے۔

اس اہم سنگ میل کو عبور کرنے میں سابق صدر نیشنل کونسل فارطب پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری، موجودہ صدر حکیم محمد احمد سلیمی، نائب صدر حکیم سراج الدین چانڈیو، حکیم عبدالواحد شمسی، حکیم حافظ محمد یونسؒ، حکیم حافظ فرید یونس و دیگر اراکین نیشنل کونسل فارطب رجسٹرار قومی طبی کونسل ڈاکٹر محمد اسماعیل، سپرنٹنڈنٹ محمد اشرف صدیقی اور دیگر اراکین کونسل کی خصوصی معاونت شامل رہی۔وائس پرنسپل جامعہ طبیہ اسلامیہ پروفیسر حکیم محمد اصغر، ماہرین تعلیم ڈاکٹر محمد ادریس اور محمد ناصر خان، قومی نصاب کونسل سے محترمہ صائمہ عباس اور فیڈرل بورڈ کی کنٹرولر ایجوکیشن محترمہ شفق کی کاوشیں اور معاونت بھی اس سلسلے میں لائق تحسین ہیں۔

پاکستان بھر کے اطباء کو مبارک ہو کہ 1965ء کے بعد یہ اہم سنگ میل عبور ہوا ہے، ان شاءاللہ موجودہ طب کونسل کی جانب سے فاضل الطب والجراحت کے سال سوم اور سال چہارم کو ایسوسی ایٹ ڈگری کے مساوی قرار دلانے کے لیے کوشش کا آغاز کردیا جائے گا۔طب کا مستقبل روشن ہے ضرورت اس امر کی ہے کہ اطباء اپنی صفحوں میں اتحاد قائم کریں اور درپیش نت نئے چیلنجز سے نبرد آزما ہونے کے لیے کمربستہ ہوجائیں۔ان شاءاللہ طب یونانی اسلامی ترقی کرے گی اور دنیا کے مسائل صحت کو حل کرنے کے لیے اپنا بہترین کردار ادا کرے گی۔

حکیم ذوالفقار علی ملک (ترجمان نیشنل کونسل فارطب)

حجامہ سرٹیفکیٹ کورس کی منظوری

کوالیفائیڈ اطباء کے لئے چھ ماہ کے حجامہ سپیشلائزڈ سرٹیفکیٹ کورس کی منظوری دے دی گئی ہے: حکیم محمد احمد سلیمی صدر

نیشنل کونسل فار طب حکیم محمد احمد سلیمی نے لاہور حجامہ سمپوزیم کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ طب کونسل حجامہ کی سرکاری سرپرستی کے اقدامات کر رہی ہے۔کونسل کے حالیہ اجلاس میں کوالیفائیڈ اطباء کے لئے چھ ماہ کے حجامہ سپیشلائزڈ سرٹیفکیٹ کورس کی منظوری دے دی گئی ہے۔ فاضل الطب والجراحت کے سال سوم کے نصاب میں حجامہ کے نئے تفصیلی باب کا اضافہ کیا ہے اور سال سوم میں ہی حجامہ کا پریکٹیکل بھی رکھا گیا ہے۔ بطور طبیب رجسٹریشن سے پہلے لازمی ہاوس جاب میں حجامہ ہینڈ آن ٹریننگ بھی ضروری قرار دے دی گئی ہے۔حجامہ (کپنگ تھراپی) ایک سائنٹفک طریقہ ہے جسے یونانی اطباء مریضوں کے علاج کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ پاکستان میں مختلف بیماریوں اور مسائل کے علاج، صحت کو برقرار رکھنے اور اسے بہتر کرنے کے ذریعہ کے طور پر عام رائج ہے۔ صدر نیشنل کونسل نے مزید بتایا کہ حجامہ کرنے کا اختیار قانونی طور پر صرف کوالیفائیڈ رجسٹرڈ طبیب کو ہے۔

صحت عامہ سے آگاہی سیمینار

گورنمنٹ گریجویٹ کالج جڑانوالہ میں صحت عامہ سے آگاہی کے موضوع پر منعقدہ سیمینار میں معروف سرجن اور یورالوجسٹ اور کالج ھذا کے سابق طالب علم ڈاکٹر محمد حسین وسیر نے اساتذہ وطلباء اور طالبات سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صحت مندزندگی کا مطلب یہ ہے کہ ہمارے جسم، ذہن، جذبات اور تعلقات سب صحت مند ھونے چاہئیں۔صحت کے یہ تمام حصےایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں،جس کا مطلب یہ ہے کہ اگر ایک حصے میں تبدیلی آئی تو دوسرے حصے بھی متاثر ہوسکتے ہیں۔اور اگر ہم نے صحت کے ایک حصےکونظر انداز کیا تو دوسرے حصےبھی بری طرح متاثر ہونگے اور ہم صحت مند زندگی نہیں گزار سکتے۔

اچھی صحت کے لیےضروری ہے کہ انسان وقت پر کھانا کھائے، پیے،سوئے،روزانہ ایک گھنٹہ ورزش کرے اور اسی طرح حفظان صحت کے اصولوں کا خیال رکھے۔ تاہم جدید دور میں لوگ رات کی نیند پر توجہ نہیں دیتے اور دن کے وقت کام کاج کی وجہ سے سوبھی نہیں سکتے۔ کام کے بوجھ کی وجہ سے لوگوں کے کھانے پینے میں کافی بے اعتدالیاں پائی گئی ہیں ہمیشہ تازہ اوراور سادہ کھانے کوترجیح دینی چاہیے.کھانے پینے میں سبزیوں پھلوں اور دالوں اور بیجوں کو استعمال کرنا چاہیے.گوشت کا استعمال کم کرنا چاہیے.انسان کی خوراک جتنا قدرتی اور قدرت کے قریب ہوگی اتنا ہی انسان خوراک کے نقصانات سے خودکومحفوظ رکھ سکے گا کھانا بھوک رکھ کر کھانا چاہیےعام طور پر بیماری کا سبب وہ زہریلے مادے بنتے ہیں۔ جوہم دانستہ یا نادانستہ اپنے جسم میں داخل کرتے ہیں ان میں سب سے پہلے سگریٹ، اور دیگر نشہ آور اشیا شامل ہیں۔ جو کہ ہمارے جسم میں داخل ہوکر کئی چھوٹی بڑی بیماریوں کا سبب بن کر صحت کو برباد کرسکتے ہیں۔

اس کے بعد دوسرے نمبر پر باری آتی ہے۔ جنک فوڈ یا بازاری کھانوں کی جن میں بڑی مقدار میں چکنائی اور کاربوہائیڈریٹ موجود ہوتے ہیں. جو کہ نہ صرف موٹاپے کا شکار کر سکتے ہیں بلکہ کینسر اور دل کی بیماریوں کا بھی سبب ہو سکتے ہیں۔

اس کے بعد باری آتی ہے سوڈے والے مشروبات کی جس کو پینے کی عادت میں ہماری نئی نسل بری طرح گرفتار ہے۔ اور اسکو پینے کے سبب مصنوعی مٹھاس کی بڑی مقدار جسم میں داخل ہوتی ہے۔ جو انسانی جسم میں قدرتی دفاعی نظام کو تباہ کر دیتی ھے۔ کامیاب سیمینار کے انعقاد میں شعبہ کیمسٹری کے سربراہ ڈاکٹر نصیر احمد وسیر، پروفیسر سید ریاض الحسن رضوی، پروفیسر محمد عمران خاں شعبہ زووالوجی، پروفیسر طارق اقبال خاں اور پروفیسر فوزیہ اشعر نے اپنا بھرپور کردار ادا کیا۔ سیمینار کے اختتام پر گورنمنٹ گریجویٹ کالج جڑانوالہ کے پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر عبدالرازق گوندل نے سرجن ڈاکٹر محمد حسین وسیر کی آمد اور انتہائی مفید لیکچر کا شکریہ ادا کیا۔ نظامت کے فرائض شعبہ انگریزی کے سربراہ پروفیسر علی بابر نے ادا کئے جبکہ تلاوت اور نعت کی سعادت بالترتیب بی ایس کیمسٹری کی طالبہ شمع ذوالفقار اور پروفیسر عبدالسلام اعوان نے حاصل کی۔

حکیم عبدالحکیم صاحب راٹھور کا سانحہ ارتحال

از مولانا حکیم محمد فاروق عثمان، ملتان

موت آئی اور انسان کو اچک کر لے گئی
اقرباء مجبور تھے معذور چارہ ساز تھا
ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے
بڑی مشکل سے چمن میں ہوتا ہے دیدہ ور پیدا

اک شخص کے جانے سے سارا شہر ویران ہو گیا استاذ الحکماء، طبی دنیا کے درخشندہ ستارے، ماہر نباض، قابل قدر، قابل فخر معالج، دکھی انسانیت کے حقیقی مسیحا، علاج بالغذا پر دسترس رکھنے والے عظیم معالج ہمیں داغ مفارقت دے گئے۔ ہفتہ اتوار دو دن ملتان میں مصروف ترین گزارے۔ سینکڑوں مریضوں کا معائنہ کیا۔ ملتان سے رات (27 نومبر کو) ہی احبابِ گرامی قدر نے الوداع کیا تھا۔ کسے خبر تھی کہ ہم جسے گرم جوشی سے، تپاک اور عقیدت سے الوداع کر رہے ہیں، اپنے عظیم المرتبت باکمال نامور عبقری شخصیت اپنے مشفق و مربی عظیم استاذ مکرم و محترم جناب حکیم حافظ عبدالحکیم راٹھور رحمۃ اللہ علیہ ساکن گوجراں والا سے ہمیشہ کے لیے محروم ہو جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان کی کامل مغفرت فرمائے، درجات بلند فرمائے اور ان کی قبر پر کروڑوں رحمتیں نازل فرمائے۔ ان کے جملہ لواحقین کو اور تلامذہ کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین یا رب العالمین۔ **اللھم اغفرلہ وارحمہ وعافہ واعف عنہ وتقبل جھودہ ونور قبرہ واجعل قبرہ روضۃ من ریاض الجنۃ ولا تجعلہ حفرۃ من حفر النار اللھم احشرہ مع النبیین والصدیقین والشھداء والصالحین۔** (28 نومبر 2022ء)

مردے کے پاؤں اور طبیب کی حذاقت

یحی بن اسحاق ایک ماہر طبیب تھا، جوخود سے دوائیں بنایا کرتا تھا۔ وہ ایک دن اپنی دکان پر بیٹھا ہوا تھا کہ اس کے سامنے سے ایک جنازے کا گزر ہوا۔ جنازے پر جب اس کی نظر پڑی تو اس کی زبان سے باآواز بلند یہ جملہ نکلا: "میت کے گھر والو! تمہارا یہ آدمی بقید حیات ہے تمہارے لئے اسے دفن کرنا جائز نہیں"۔ جنازے کے ساتھ چلنے والے لوگوں نے ایک دوسرے سے کہا: اس طبیب کی بات کوئی نقصان دہ تو ہے نہیں چلو ہم اس کو اپنا مردہ دکھلاتے ہیں، اور اس طرح اس کا امتحان بھی لے لیں گے۔ اگر مردہ زندہ ہے تو طبیب کی بات صحیح ہے اور اگر مردہ ہوگا تو پھر ایسا کرنے سے ہمیں کوئی گزند نہیں پہنچے گا! چناں چہ لوگوں نے طبیب کو بلایا اور اس سے پوچھا: تم نے جو بات کہی ہے اس کی وضاحت کرو۔ طبیب نے ان سے مردہ گھر واپس لے چلنے کو کہا۔ گھر پہنچ کر میت کا کفن نکال کر اسے غسل خانے میں داخل کیا اور اس پر گرم پانی ڈالنے لگا اور نیم گرم پانی میں کچھ سفوف اور دیگر دوائیں ملا کر وہ مردے کو نہلانے لگا۔ کچھ ہی دیر بعد اس کے جسم میں تھوڑی سی حرکت ہوئی طبیب خوشی سے چیخ اٹھا: مردے کی زندگی کی بشارت قبول کرو پھر طبیب تسلسل سے مردے کا علاج معالجہ کرنے لگا تا آں کہ اس کو زندگی مل گئی اور وہ صحیح ہو گیا۔ یہ واقعہ طبیب کی مہارت و قابلیت کا مظہر تھا۔ جس نے لوگوں میں جنگل کی آگ کی طرح شہرت پائی بعد میں جب طبیب سے پوچھا گیا کہ آخر کس بنیاد پر تم نے جنازہ دیکھ کر سمجھ لیا کہ وہ مردہ نہیں بلکہ زندہ انسان ہے؟ تو اس نے بتایا میں نے دیکھا کہ اس کے پاؤں کھڑے ہیں حالاں کہ مردے کے پاؤں سیدھے ہوتے ہیں۔ اس لیے میں نے اندازہ کرلیا کہ یہ مردہ نہیں زندہ ہے اور میرا یہ خیال درست نکلا۔ (نوادر من التاریخ جلد 1 صفحہ 144 بحوالہ سنہرے حروف، صفحہ 70-71)

(انتخاب: ابوالوفا عبداللہ)

اہم اعلان اور ضروری گزارش

اصحاب علم اور ماہرین فن سے گزارش ہے کہ

اس کاوش کے بارے میں اپنے تاثرات اور بہتری کے لیے تجاویز ضرور دیجیے۔ نیز مضامین، مقالات، تحقیقات، طبی خبریں وغیرہ اشاعت کے لیے ارسال کیجیے۔ شکریہ

(واٹس ایپ Whatsapp+923366119573)